رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ا | ۲۰ رفتح ۱۳۲۶ ہش | ۷ رصفر ۱۳۶۶ھ | ۲۰ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۸۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۹ رفتح - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خداتعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خداتعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر کے ہاں دوسرا فرزند پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اور مولود مسعود کو صحت اور عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔

آزاد فوجوں کے حملوں کی وجہ سے ایک لاکھ غیر مسلم کیمپوں میں جمع ہو گئے

فی الحال کنٹرول قائم رہے گا

ہندوستان سے کھانڈ حاصل کرنیکی کوشش

کراچی ۱۹ دسمبر۔ پاکستان کی غذائی حالت پر غور کرنے کے لئے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم مشرقی بنگال اور مشرقی بنگال کے دوسرے وزراء بھی شریک ہوئے پنجاب اور سندھ کے وزراء اور نمائندے بھی موجود تھے۔ جلسہ میں یہ فیصلہ ہوا۔ کہ فی الحال چینی اور اناج پر کنٹرول بحال رہے۔ اور محکمہ غذا کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر محمد اسحٰق کو ہندوستان بھیجا جائے جہاں وہ ہندوستانی حکومت سے چینی کے متعلق گفت وشنید کریں۔ اور جب تک پاکستان چینی کافی مقدار میں حاصل نہ کرلے۔ اس وقت تک اس پر کنٹرول رہنے دیا جائے۔ ا۔پ

— لنڈن ۱۸ دسمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ لنڈن میں مقیم ہندوستانی ہائی کمشنر جمعہ کو نئی دہلی روانہ ہو جائینگے۔ ا۔پ

حیدرآباد کی تیاریوں کو دیکھتے ہوئے ہم خاموش نہیں بیٹھ سکتے

جے پور میں سردار پٹیل کی تقریر

دہلی ۱۸ دسمبر۔ جے پور ریاست میں سردار پٹیل نے ریاست کے ایک ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مجھ سے کہا گیا ہے۔ کہ میں جوناگڑھ کے حالات پر تبصرہ کروں۔ لیکن اس کے متعلق کیا کہا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اب جوناگڑھ کے عوام ہی اس کے بارے میں کوئی فیصلہ کریں گے۔ ہاں اب مسئلہ پیش نظر کشمیر اور حیدرآباد کا ہے۔ حیدرآباد کے متعلق مجھے امید ہے کہ نظام حیدرآباد ایک سال کے عرصہ میں ضرور کوئی صحیح فیصلہ کرلیں گے۔ کیونکہ بغیر عوام کی ہر دلعزیزی کے کوئی حکومت کام نہیں چلا سکتی۔ جبکہ برطانیہ جیسی زبردست طاقت کو عوام کی مرضی کے مطابق ہندوستان چھوڑنا پڑا تو نظام اور ان کی موجودہ وزارت کسطرح عوام کی مرضی کے خلاف کامیابی سے حکومت چلا سکتی ہے۔ آپنے کہا کہ بہت سے لوگ خوف محسوس کرتے ہیں کہ ایک سال کے بعد حیدرآباد کہیں آمادۂ جنگ نہ ہو جائے۔ لیکن وہ یہ نہیں سوچتے کہ ان تیاریوں کو دیکھتے ہوئے ہم کس طرح خاموش بیٹھے رہیں گے۔ (ا۔پ)

تبادلۂ جائداد کے متعلق ہندوستان اور پاکستان میں سمجھوتہ

لاہور ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ تبادلۂ جائداد کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ ابھی تک سرکاری طور پر اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔

ریاست جموں کی اکثر آبادی پناہ گزین بن چکی ہے

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ زنانہ کانفرنس کی صدر اور نیشنل کانفرنس کی ممبر مسز دی۔ آر۔ مہاجن دہلی پہنچیں۔ اور آپنے جموں اور کشمیر کے حالات بیان کئے۔ آپنے کہا کہ جب تک معقول امداد نہ کی جائے حالات کا سدھرنا ممکن نہیں۔ اس وقت ڈاکٹروں نرسوں اور کپڑوں کی سخت ضرورت ہے۔ آپنے کہا کہ موجودہ حملوں کی وجہ سے تمام آبادی اثر پذیر ہے۔ اور تقریباً ایک لاکھ پناہ گزین کیمپ میں جمع ہو گئے ہیں۔ اور یہ تعداد بڑھتی جا رہی ہے صرف جموں میں ۶۰ ہزار پناہ گزین ہیں۔ اور بیالیس مقامات پر کیمپ کھولے گئے ہیں۔ اور نیشنل کانفرنس کے لیڈران تمام پناہ گزین کے آرام کے لئے کوشاں ہیں۔ ا۔پ

اعلیٰ تعلیم کے لئے طلباء کو وظائف

پشاور ۱۹ دسمبر۔ صوبہ کی حکومت نے طلباء کو وظائف دینے کے لئے چھ ہزار روپیہ سالانہ کی منظوری دی ہے۔ تاوہ بیرونی ممالک میں اعلےٰ تعلیم حاصل کرسکیں۔ طلباء کے انتخاب کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔ جس کے ممبران میں صوبہ کے گورنر صاحب بہادر دو وزراء اور اسلامیہ کالج اور ایڈورڈ کالج کے پرنسپل شامل ہیں۔ او۔پی۔آئی

قائداعظم کی تصریحات

کراچی ۱۹ دسمبر۔ قائداعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے بی۔بی۔سی کے نامہ نگار مسٹر رودبرٹ سٹمسن کو ایک انٹرویو میں بتایا۔ کہ دولت مشترکہ میں رہنے کے متعلق پاکستان دستور ساز اسمبلی فیصلہ کریگی۔ پاکستان باہمی مفاد کی خاطر دولت مشترکہ میں رہنا پسند کریگا۔ مگر برطانیہ عظمےٰ کا فرض ہے کہ وہ اپنی اخلاقی ذمہ داریوں کو صحیح طرح نباہے جو رب سے پرانا ممبر ہونے کی وجہ سے اس پر عائد ہیں۔ آپنے فرمایا کہ فی الحال برطانیہ عظمےٰ پاکستان کے ساتھ بے توجہی برت رہی ہے۔ اس میں شک نہیں۔ کہ وہ دوسری ڈومینین کے معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں رکھتی۔ مگر پھر بھی دو ڈومینین کے درمیان اختلافات کو ختم کرنے کے لئے اخلاقی دباؤ ڈالا جاسکتا ہے۔ اور اس فریضہ کی ادائیگی میں برطانیہ عظمےٰ سے کوتاہی ہوئی ہے۔

کشمیر کے مسئلہ کو نازک بتاتے ہوئے آپنے کہا کہ سردست کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ کیونکہ دونوں حکومتوں میں اس بارے میں گفتگو ہو رہی ہے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے فیصلہ کے متعلق آپنے فرمایا کہ ۱۵ اگست کے بعد مسلمانوں کو ایسے واقعات سے دوچار ہونا پڑا ہے کہ ضروری ہو گیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اپنی آزاد پالیسی قائم رکھ سکیں۔ ویسے بھی یہ نامناسب اور ناقابل عمل ہے۔ کہ دونوں حکومتوں کے مسلمانوں کی راہ نمائی ایک جماعت کرے۔

پاکستان میں مسلم لیگ کو نیشنل لیگ میں تبدیل کرنے کے متعلق آپ نے فرمایا۔ کہ ابھی اس کے لئے وقت نہیں آیا عوام اس نظریے کے خلاف ہیں۔ مسلمانوں نے ابھی اپنا ملک حاصل کیا ہے اور اسکو ابھی نباہنا ہے۔ آپنے فرمایا کہ پھر بھی یہ فیصلہ ناقابل منسوخ نہیں۔ ضرورت پڑنے پر اسکو بدلا جاسکتا ہے۔

تقسیم فلسطین کے فیصلہ کے متعلق آپنے فرمایا کہ اس براعظم کے مسلمانوں نے اسکی سخت مذمت کی ہے۔ آپنے فرمایا کہ گو ہم امریکہ یا کسی اور حکومت کے مدمقابل بننا نہیں چاہتے۔ مگر پھر بھی انصاف کے تقاضہ کے ماتحت ہم عربوں کی ہر ممکن طریقہ سے مدد کرنے کے لئے مجبور ہیں۔ آپنے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ برطانیہ عظمےٰ نے فلسطین میں مناسب اور باعزت سمجھوتے کے لئے پورا دباؤ نہیں ڈالا۔ حالانکہ اس بارے میں وہ مجلس اقوام سے زیادہ کامیاب ہوسکتی تھی۔ اگر ذرا استقلال سے کام لیا جاتا۔ ا۔پ

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

سارجنٹ کو تین ماہ بامشقت قید

لاہور ۱۹ دسمبر:- ایک اطلاع مظہر ہے کہ راولپنڈی کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مسٹر پیری پولیس سارجنٹ کو تین ماہ بامشقت قید کی سزا دی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ مسٹر پیری نے ایک لاری والے سے تین سو روپے بطور رشوت قبول کئے تھے اور ٹریفک قوانین توڑنے پر کوئی گرفت نہیں کی تھی۔ (اپ)

اجمیر شریف کا فساد

نئی دہلی ۱۹ دسمبر:- ہندوستان کے وزیر امور داخلہ سردار پٹیل نے اجمیر کے فسادات کے متعلق ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اجمیر کے فسادات نہ صرف خطرناک حالات کے اعتبار سے توجہ کے قابل ہیں۔ بلکہ اس اعتبار سے بھی قابل غور ہیں کہ یہ شہر ایک مقدس شہر ہے اور یہاں بزرگوں کے مزارات پائے جاتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اسی لئے آپ نے وہاں کے متعلق چیف کمشنر اور ڈپٹی کمشنروں سے بات کی۔ تاکہ حالات کا پوری طرح جائزہ لیا جا سکے۔ آپ نے بتایا کہ اب وہاں فوج بھیج دی گئی ہے اور درگاہ کی حفاظت کے سامان کر دئے گئے ہیں۔ نیز آپ نے بتایا کہ اس عرصے میں ۲۵ اموات ہوئیں۔ اور ستاسی آدمی زخمی ہوئے یہ تمام اموات اور زخمی فسادات کیوقت پولیس کی فائرنگ سے ہوئے۔ (اپ)

آزاد برما میں اخبارات پر پابندیاں نہیں لگائی جائیں گی

رنگون ۱۸ دسمبر- برما کی پریس ایسوسی ایشن نے حال ہی میں حکومت برما سے مطالبہ کیا تھا کہ پبلک سیفٹی ایمرجنسی ایکٹ کے ذریعہ اخبارات پر لگائی گئی پابندیاں ہٹالی جائیں ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے اس سلسلے میں برما کے ہوم منسٹر سے ملاقات کی وزیر موصوف نے وفد کو یقین دلایا۔ کہ برما کے آزاد ہوتے ہوتے یہ پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔ اس لئے پریس ایکٹ کو منسوخ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (گلوب)

برما میں ذبیحہ کی ممانعت

رنگون ۱۸ دسمبر:- برما میں تین جنوری سے سات جنوری تک جشن آزادی منایا جائے گا۔ سرکاری حکم کے مطابق ان دنوں میں برما میں تمام ذبح خانے بند رہیں گے (گلوب)

پاکستان میں ریڈ کراس سوسائٹی کا قیام

کراچی ۱۹ دسمبر:- خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستان میں جلد پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔ اس قیام کے سلسلہ میں ہندوستان کی ریڈ کراس سوسائٹی کی تقسیم کی جائے گی۔ کیونکہ تقسیم ہندوستان سے قبل یہ سوسائٹی بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی کے ساتھ ملحق تھی۔ اور وائسرائے ہند اس کی سرپرستی کے فرائض کو انجام دیتے تھے۔ تقسیم ملک کے وقت اس سوسائٹی کی تقسیم کی ضرورت نہ سمجھی گئی۔ لیکن اب پاکستان کے گورنر جنرل کے احکام کے مطابق پاکستان میں بھی اس سوسائٹی کو قائم کیا جائیگا۔ اور اس صورت میں یہ بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی اور بین الاقوامی ریلیف یونین کے ساتھ ملحق ہوگی۔ (اپ)

آزاد کشمیر اور انڈین یونین میں سمجھوتہ کی کوشش

لاہور ۱۹ دسمبر:- سول اینڈ ملٹری گزٹ کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ آزاد کشمیر گورنمنٹ کے ایک نمائندہ نے نامہ نگار موصوف کو لاہور میں ایک بیان میں بتایا کہ ہم نے پاکستان کی وساطت سے آزاد کشمیر گورنمنٹ اور انڈین یونین کے درمیان صلح کی پیشکش کر دی ہیں سوال یہ کہ کشمیر میں بالغوں کا استصواب رائے کسی بین الاقوامی انتظام کے ماتحت کرا لیا جائے۔ نیز موجودہ کٹھ پتلی حکومت کو ختم کیا جائے اور اس کی بجائے عوام کی ایک مشترکہ حکومت قائم کی جائے۔ جسمیں بچاس فی صدی کشمیر مسلم کانفرنس کے نمائندے ہوں اور ایک ایسا وزیر اعظم مقرر کیا جائے۔ جس کو طرفین کا اعتماد حاصل ہو۔ لیکن دونوں حکومتوں کے درمیان اختلافات کی خلیج اس قدر وسیع ہے کہ کسی قسم کا معاہدہ ہو جانا محال دکھائی دیتا ہے۔ سول ملٹری کے نمائندہ کا بیان ہے کہ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صلح کرانے میں نواب صاحب بھوپال کی خدمت میں استدعا کی گئی ہے۔

مہاراجہ کشمیر اور ان کے رفقاء جموں سے بھاگنے کیلئے پابرکاب ہیں

سول ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کا بیان

لاہور ۱۹ دسمبر:- سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار خصوصی کا بیان ہے کہ اس نے کشمیر سے آمدہ ایک برٹش آرمی آفیسر سے ملاقات کی۔ برٹش آفیسر نے اپنے بیان میں کہا۔ کہ مہاراجہ کشمیر جموں سے بھاگ جانے کے لئے پابرکاب ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ جموں کے بعد بمبئی کو اپنا صدر مقام بنانا چاہتے ہیں۔ اور وہاں سے اپنی کٹھ پتلی حکومت کو چلانے کا ارادہ رکھتے ہیں مہاراجہ کے فرار کے واسطے ایک جہاز بالکل تیار ہے جو ایک گھنٹہ کے نوٹس پر مہاراجہ کو لے کر روانہ ہو جائیگا۔ اسی طرح دوسرے ریاستی افسران نے بھی مہاراجہ کے ساتھ بمبئی بھاگ جانے کے انتظامات کر لئے ہیں۔

کشمیر کے متعلق انڈین یونین کا بیان

نئی دہلی ۱۹ دسمبر:- حکومت ہندوستان کی ڈیفنس منسٹری کے ایک پریس نوٹ کا بیان ہے کہ ہندوستانی فوج کے دستے اوری کے مقام پر برابر گشت کر رہے ہیں اور حملہ آوروں کے ایک دستے سے مڈبھیڑ میں ان کا بہت کافی جانی نقصان کیا۔ حملہ آوروں نے جھنگر کے علاقے میں ڈیرے ڈالے وہاں ان پر دستی توپوں سے حملہ کیا گیا اور نوشہرہ اور جھنگر کے درمیان بہت سے راستے کاٹ ڈالے۔ رائل انڈین ایر فورس کے طیارے پونچھ کے علاقے میں بھی اڑتے رہے۔

(اپ)

پی سی ایس کا امتحان

لاہور ۱۹ دسمبر:- حکومت مغربی پنجاب کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے پی سی ایس کے امتحان مارچ ۱۹۴۸ء میں شروع ہوں گے چھ جگہیں خالی ہیں تمام امیدواروں کو ۱۵ جنوری تک اپنے ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو درخواست دے دینا چاہیئے اس کے بعد کوئی درخواست قبول نہ ہوگی۔ درخواست کے فارم کسی ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پہلے سے درخواست دہندہ امیدوار کو دوبارہ درخواست دینے کی ضرورت نہیں۔

درخواستوں کے ساتھ پچاس روپے امتحان کی فیس ۱۵ فروری تک داخل کرنے لازمی ہیں۔ (گلوب)

اوری اور نوشہرہ کے محاذوں پر دشمن کو سخت نقصان اٹھانا پڑا

راولپنڈی ۱۹ دسمبر:- آزاد کشمیر حکومت کے تراکھیل کے مرکز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اوری کے محاذ پر ہماری فوجیں دشمن کو بہت نقصان پہنچا رہی ہیں۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ پونچھ کے علاقے میں دشمن کی دو چوکیوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اور اکھنور جمبر کے جنوب مشرق میں لڑائی جاری ہے اسی طرح نوشہرہ سے شمال مغرب کی طرف تین میل کے فاصلے پر دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچایا گیا ہے۔ (اپ)

چرچل کیلئے مہاتما بدھ کا بت

لنڈن ۲۰ دسمبر جنرل سر آن ہملٹن نے مانڈلے کے ایک تباہ شدہ مندر سے مہاتما بدھ کا ایک بت تلاش کیا تھا۔ آپ نے اپنی وصیت میں لکھا ہے۔ کہ یہ بت مسٹر چرچل کو دیا جائے (گلوب)

آسٹریلیا میں زبردست بارش

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ آسٹریلیا کے مشرقی حصے میں زبردست بارش ہوئی ہے۔ اس کے باعث کوئنز لینڈ اور وکٹوریہ میں فصل کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

نیو ساؤتھ ویلز میں اسکے باعث ۲ کروڑ بشل گندم تباہ ہو گئی ہے۔ (گلوب)

ہندوستان اور فرانس کے تجارتی تعلقات

لنڈن ۲۰ دسمبر:- ہندوستان کے وزیر تجارت مسٹر آئی ایچ بھابھا منگل وار کو نیویارک سے لنڈن پہنچے۔ آپ جمعہ کو یہاں سے پیرس روانہ ہو جائینگے آپ وہاں ہندوستانی ٹریڈ کمشنر مسٹر باجپئی سے بات چیت کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند پیرس اور برسلز میں انڈین ٹریڈ کمشن کے دفاتر قائم کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے پیرس سے آپ واپس ہندوستان روانہ ہو جائیں گے (گلوب)

لارڈ اور لیڈی برالوان دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۲۰ دسمبر:- ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی دختر لیڈی برالوان بمعہ لارڈ برالوان آج بذریعہ ہوائی جہاز دہلی کے ہوائی اڈے "پالم" پر پہنچ گئے۔ اس طیارے میں مسٹر ایچ ایس سہروردی اور مسٹر حمید گھونسی بھی تشریف لائے۔ (گلوب)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۷ء

بدگمانیاں

یو۔پی کے ایک وفد نے جو مغربی پنجاب کا دورہ کر کے واپس گیا ہے۔ گاندھی جی کو یقین دلایا ہے۔ کہ مغربی پنجاب کی فضا غیر مسلموں کے لئے اب بالکل صاف ہو گئی ہے۔ اور ان کو یقین ہے۔ کہ اب ان کو وہاں کسی قسم کا خطرہ نہیں لاہور میں بالکل امن ہے۔ اور حکومت ان کو خوشی سے وہاں بسانے میں ہر طرح مدد دینے کا وعدہ کرتی ہے۔ اس پر بعض ہندوؤں نے گاندھی جی کو لکھا ہے۔ کہ یہ بات درست نہیں ہے۔ لاہور میں غیر مسلموں کے لئے ابھی تک کوئی امن نہیں۔ اور یہ شبہ ظاہر کیا ہے کہ اس وفد کا مطلب صرف ہندوؤں کو وہاں بسانے کا ہے۔ سکھوں کے متعلق ایسا خیال نہیں ہے۔

ہم دل سے چاہتے ہیں۔ کہ مغربی پنجاب میں کیا۔ بلکہ تمام پاکستانی علاقہ میں اسی طرح ہندو آباد ہو جائیں۔ جس طرح کہ تقسیم سے پہلے تھے۔ جہاں تک فرقہ وارانہ فسادات کا تعلق ہے مغربی پنجاب ہی میں نہیں۔ بلکہ تمام ملک میں اب امن ہے۔ کئی مقامات میں غیر مسلم امن و امان سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس کے خلاف ہندوستان میں فضاء ابھی تک مکدر ہے۔ اور باوجود پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی کی مصالحانہ تقریروں کے انڈین یونین میں مسلمانوں کے خلاف وہی نفرت انگیز جذبہ باقی چلا جاتا ہے اجمیر جیسے متبرک شہر میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ پھر جونا گڑھ اور کشمیر کے مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے ظاہر ہے۔ جو بد اعتمادی مسلمانوں کے خلاف غیر مسلموں کے دل میں موجود ہے۔ اس کی زیادہ تر وجہ یہی ہے۔ کہ خود اُن کے اپنے دل صاف نہیں ہیں۔ خود انڈین یونین کی صوبائی حکومتیں بھی عوام میں مسلمانوں کے خلاف بد اعتمادی پیدا کرنے کا باعث بن رہی ہیں۔ انڈین یونین میں مسلمانوں کی آبادی نسبتاً بہت تھوڑی ہے۔ اور اُن کے لئے اب اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ کہ وہ حکومت کے وفادار بن کر رہیں۔ اور اگر حکومت اُن کی حفاظت کا پورا پورا بندوبست کر دے تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ وہ امن سے رہنا نہ چاہیں۔ لیکن بعض مقامی حکومتیں ان کو موقع دینا نہیں چاہتیں۔ اور طرح طرح کی بدگمانیاں ان کے خلاف ظاہر کرتی رہتی ہیں۔ اس کا نتیجہ صریحاً یہی ہوتا ہے۔ کہ ایک طرف تو مسلمانوں کے دلوں میں گرہ پڑتی ہے۔ اور دوسری طرف غیر مسلم عنصر کو مسلمانوں کے خلاف زیادہ اظہار نفرت کا موقع ملتا ہے۔ چنانچہ پٹنہ کی تازہ خبر ہے۔ کہ ناجائز اسلحہ کی تلاش میں کانگرس وزیر اعظم کے حکم سے پولیس نے ڈاکٹر سید محمود جیسے کٹر کانگرسی مسلمان کے مکان کی بھی تلاشی لے لی۔ اب یہ واقعہ بہار کے مسلمانوں کے دل میں تو جو خطرہ پیدا کرے گا سو کرے گا ہی۔ مگر خود غیر مسلموں کے لئے بھی مسلمانوں کے خلاف اظہار نفرت میں ممد و معاون ثابت ہوگا۔ اور عوام اس سے یہ نتیجہ لیں گے۔ کہ گورنمنٹ کی پالیسی ہی یہ ہے۔ کہ کسی مسلمان کو آرام کا سانس نہ لینے دیا جائے۔ خواہ وہ کتنا ہی حکومت کا وفادار کیوں نہ ہو۔ اس کا نتیجہ ظاہر ہے۔ کہ ان غیر مسلم پناہ گزینوں کے دلوں پر بھی برا اثر پڑے گا۔ جو پاکستان چھوڑ کر ہندوستان چلے گئے ہیں۔ اور ان کے دل میں یہ بات مضبوطی سے جاگزیں ہو گی۔ کہ پاکستان میں بھی انتقامی کارروائی ہو گی۔

اس لحاظ سے ضروری ہے۔ کہ ایسی کارروائیوں کا انسداد کیا جائے۔ اور اگر ہندوستان اور پاکستان کی حکومتیں چاہتی ہیں۔ کہ دونوں ملکوں میں امن و امان ہو جائے۔ تاکہ لوگوں کو اپنے اپنے گھروں میں واپس جانے کے لئے آمادہ کیا جا سکے۔ تو ان کو چاہیئے۔ کہ جہاں تک ہو سکے۔ ایسے اقدامات سے پرہیز کریں۔ جس سے دوسروں پر بد اعتمادی کا پہلو نکلتا ہو۔ پہلے ہی اتنے حادثات ہو چکے ہیں کہ دونوں طرف سے از سر نو اعتماد پیدا کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ یہ اعتماد اب صرف حکومتیں ہی دوبارہ پیدا کر سکتی ہیں۔ اگر حکومتیں اس پر تل جائیں۔ کہ دوسروں پر بالکل کسی قسم کا ظلم نہ ہونے دیں گی تو یقیناً عوام کی ذہنیت کو بھی بدلنا اتنا مشکل نہ رہے گا۔ اور جلد ہی وہ ان باتوں کو فراموش کر دیں گے۔ اور ہندوستان اور پاکستان میں لوگ پہلے کی طرح مل جل کر رہنے لگیں گے۔

پولیس مینوں کو اسلامی تعلیم

حکومت مغربی پنجاب نے پولیس کو اسلامی اخلاق اور اسلامی تعلیم سکھانے کے لئے فیصلہ کیا ہے۔ کہ علماء کو پولیس میں بھرتی کیا جائے۔ چنانچہ ایک سکیم تیار ہو چکی ہے۔ ان علماء کا عہدہ اور تنخواہ اسسٹنٹ انسپکٹر پولیس کے برابر ہوگا۔ اور ان کا کام ہوگا۔ کہ وہ پولیس مینوں کو درس قرآن دیں۔ اور ان کو پابند صوم و صلوٰۃ بنائیں۔ اور انہیں اسلامی طرز کی زندگی گزارنے کی تربیت دیں۔

ہماری رائے میں یہ اقدام نہایت مبارک ہے۔ بلکہ چاہیئے۔ کہ نہ صرف پولیس ہی بلکہ حکومت کے دیگر محکمہ جات میں بھی اس قسم کا کوئی انتظام کیا جانا چاہیئے۔ جس طرح پولیس مینوں کو اچھے اخلاق بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح کلرکوں۔ مدرسوں اور دیگر ملازموں کو بھی اچھے اخلاق اور اسلامی طرز زندگی سیکھنے کی ضرورت ہے قرآن کریم کی تعلیم ہر مسلمان کو دینے کا انتظام گورنمنٹ کو کرنا چاہیئے۔ بلکہ فوراً تعلیمی نصاب میں داخل ہونا چاہیئے۔ ہمارا تجربہ ہے۔ کہ مسلمان بچوں کو انٹرنس پاس کرنے تک قرآن کریم معہ ترجمہ ختم کرایا جا سکتا ہے۔

اگر ابھی سے قرآن کریم کی تعلیم کو سکولوں میں لازمی قرار دیدیا جائے۔ تو امید ہے۔ چند سالوں کے بعد تمام محکموں میں قرآن مجید جاننے والے کارکن ہو جائیں گے۔ اور اس کے بعد علیحدہ علماء رکھنے کی ضرورت نہ ہو گی۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب معمول ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۷ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار کو قادیان اور لاہور دونوں مقامات میں منعقد ہوگا (انشاء اللہ تعالیٰ)

لاہور کے جلسے کے سلسلے میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیرونجات کے احباب کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے فرمایا۔

(۱) اس جلسہ میں بیرونجات سے مستورات کو آنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ سوائے ان کے جو اپنی رہائش اور خوراک کا خود انتظام کر سکیں۔

۲۔ سلسلہ کی طرف سے دو ہزار مہمانوں کی رہائش اور خوراک کا انتظام کیا جائے گا۔ اور یہ تعداد جماعتوں میں حصہ رسدی تقسیم کر دی جائے گی۔

۳۔ دو ہزار کی اس تعداد کے علاوہ جو احباب لاہور میں اپنی رہائش اور خوراک کا خود انتظام کر سکتے ہوں۔ وہ جلسہ میں شریک ہونے کے لئے آ سکتے ہیں۔

انڈین یونین کیلئے لمحہ فکریہ

کشمیر کے حالات ایسے ہو گئے ہیں۔ کہ اس وقت ہندوستانی حکومت کو خاص طور پر اس معاملہ پر دوبارہ غور کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ مہاراجہ کی جموں سے فرار کی تیاریاں ظاہر کر رہی ہیں۔ کہ ریاست کے عوام آپ کی حکومت کے سخت خلاف ہیں۔ اور اب ان کا اتنا زور ہو چکا ہے۔ کہ باوجود انڈین یونین کی اس قدر فوجی مدد کے بھی آپ سنبھل نہیں سکے۔ اس سے بڑھ کر عوام کی رائے کا اظہار کیا ہو گا۔ اب تمام دنیا پر اچھی طرح واضح ہو گیا ہے۔ کہ مہاراجہ نے انڈین یونین سے جو الحاق کیا تھا۔ وہ سراسر عوام کی رائے کے خلاف تھا۔ اور آپ کا اپنے پرانے دشمن شیخ عبداللہ کے دام میں پھنس جانا آپ کی سخت غلطی تھی۔

لیکن سوال یہ ہے۔ کہ جب تمام دنیا کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ کشمیر کے عوام کی رائے کیا ہے۔ ایسی صورت میں انڈین یونین کا کیا فرض نہیں کہ وہ عوام کی رائے کی عزت کرے۔ اگر اب بھی انڈین یونین نے مہاراجہ کا ساتھ دیا۔ اور عوام کی رائے کے خلاف کشمیر میں اس کو دوبارہ حکمرانی کے تخت پر متمکن کرنے کی کوشش کی تو یقیناً یہ اُس کی ایسی غلطی ہو گی۔ جو اس کو دنیا میں اور بھی بدنام کر دے گی۔ اس کے لئے اب ایک ہی عزت کا راستہ کھلا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ آزاد کشمیر حکومت سے اس طرح سمجھوتہ کرے کہ جس سے کشمیر کے لوگ بھی آزاد ہو جائیں اور انڈین یونین کی بات بھی رہ جائے۔ اور دنیا کو معلوم ہو جائے۔ کہ وہ واقعی جمہوری اصولوں کی حامی ہے۔ اور کشمیر کے معاملات میں اُس کی دخل اندازی محض کشمیر کے عوام کی بہبود کے لئے تھی۔

پنڈت نہرو بلکہ شیخ عبداللہ بھی کئی دفعہ اعلان کر چکے ہیں۔ کہ وہ کشمیر کے لوگوں کی بھلائی کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ اب جبکہ کشمیر کے لوگوں نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ وہ مہاراجہ کی حکومت نہیں چاہتے۔ ایسی صورت میں مہاراجہ کا ساتھ دینا کسی طرح بھی ہندوستانی حکومت کے لئے زیبا نہیں ہو گا۔ ہم اُمید کرتے ہیں۔ کہ موجودہ حالات کے پیش نظر ہندوستان کے سربرآوردہ لیڈر بہتر سیاسی فراست کا ثبوت دیں گے۔

چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی دمشق میں تشریف آوری

میں اپنی طرف سے حکومت شام کی طرف سے تمام عربوں کی طرف سے بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں (شکری القوتلی)

"ایک بے نظیر شخصیت ہیں" (اہالیان دمشق)

سرکاری استقبال۔ جماعت احمدیہ دمشق ہوائی اڈہ پر۔ دمشقی صحافت میں گونج۔ مفتی فلسطین سے ملاقات۔ امیہ میڈیکل کی پیشکش۔ آپ کی آمد سے پاکستان کو چار چاند

(از مولوی نور احمد صاحب منیر مجاہد دمشق)

فلسطین اور پاکستان

اقوام متحدہ کی جس کمیٹی میں مسئلہ فلسطین پیش ہوا تھا اس میں پاکستانی وفد کے لیڈر سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے جو نمایاں خدمات سر انجام دی ہیں۔ وہ اخبار بین حضرات سے مخفی نہیں ہیں۔ رائٹر کے خاص نامہ نگار نے تحریر کیا۔ کہ سر موصوف کی تقریر کے بعد ایک تعطل پیدا ہوگیا ہے۔ اکثر ممبران پر سکتہ کا عالم طاری ہے۔ اور اس سلسلہ میں اظہار خیالات کرنے سے گریز کیا جا رہا ہے۔ امریکہ کا نمائندہ رائے زنی کرنے پر آمادہ نہ تھا روسی نمائندہ نے بھی اپنی روش کا اظہار نہ کیا۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا کے نمائندہ ڈاکٹر ہربرٹ نے بھی انتہائی پریشانی کا اظہار کیا۔ نامہ نگار نے اس موقعہ پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی تحریر کیا۔ کہ اس سے پہلے اقوام متحدہ کے اجلاسوں میں اس قسم کے واقعے کی نظیر نہیں ملتی۔ عرب نمائندوں نے اس موقعہ پر آپ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا۔ کہ یہ ایک شاندار تقریر تھی۔

عربی صحافت

مکرم چودھری صاحب موصوف کی تقریر کے اقتباسات تو تمام دنیا کی صحافت میں شائع ہوئے ہوں گے مگر مجھے مصر، فلسطین، شام، عراق، لبنان کے متعدد اخبارات کے مطالعہ کا موقعہ ملا ہے۔ عرب اخبارات نے آپ کی اس تقریر پر خراج تحسین ادا کرتے ہوئے لکھا۔ کہ بہترین دفاع کرنے والا اور عظیم الشان لیکچرار سر ظفر اللہ خاں تھا آپ کی تقریر صرف جذبات و احساسات سے ہی پر نہ تھی۔ بلکہ باقاعدہ قانونی طور پر اور اعداد و شمار کو مدنظر رکھتے ہوئے تھی۔ نیز تاریخی اور جغرافیائی حقیقت کا بھی خیال رکھا گیا تھا۔ آپ نے پاکستان اور بلاد عربیہ کی محبت اور وحدت میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ اور ہر عربی کی نوک زبان پر آپ کا نام اور کام ہمیشہ کیلئے جاری رہیگا۔

دمشق میں آمد

جناب چودھری صاحب اپنے فرائض مفوضہ سر انجام دینے کے بعد نیویارک سے کراچی جاتے ہوئے دمشق میں تین ایام کے لئے قیام پذیر ہوئے۔ مکرم چودھری صاحب موصوف نے عاجز کو اپنی آمد کی اطلاع پہلے سے دے رکھی تھی۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق چودھری صاحب موصوف کو ۳۰ نومبر بوقت ۵ بجے شام پہنچنا چاہیئے تھا۔ مگر موسم کی خرابی نے جہاز کو ۲ گھنٹہ لیٹ کر دیا۔ اور آپ ۷ بجکر شام کے ۵ بجے دمشق کے ہوائی اڈہ پر اترے۔

سرکاری استقبال

دمشق سے شائع ہونے والے جرائد صباحیہ میں آپ کی دمشق میں آمد کی اطلاع شائع ہو چکی تھی۔ نیز آپ کا تعارف بھی دمشقی صحافت نے پبلک سے کروا دیا تھا۔ دمشق کے ہوائی اڈہ پر جہاز کے ایک گھنٹہ پہنچنے سے قبل جماعت احمدیہ کے بعض افراد پہنچ گئے۔ ہمارے پہنچنے کے معاً بعد پولیس کی ایک گارد بھی پہنچ گئی۔ اور اس کے بعد یکے بعد دیگرے فخامۃ الرئیس السید شکری القوتلی کے خاص ذاتی نمائندہ السید سہیل العشی کی موٹر پہنچی۔ پھر تمام اہالیان دمشق کی طرف سے الامیر بہجۃ الشہابی کی خوبصورت موٹر نے رونق میں اضافہ کیا۔ شامی وزراء کی طرف سے الاستاذ عارف حمزہ بنفس نفیس موجود تھے۔ السید غالب میرزہ وبک جنرل سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنی خاص وردی میں ملبوس تھے۔ عرب لیگ کی طرف سے استاذ معین بک الماضی اور سرکٹ بک دروزہ موجود تھے پولیس کے کئی افسران ہر شخص پر کڑی نگرانی کر رہے تھے اور ایک محدود تعداد کو داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔ جماعت کے بعض دوست خاکسار کے ہمراہ موجود تھے۔

مکرم چودھری صاحب جب جہاز کے دروازے سے باہر تشریف لائے۔ اور جہاز کی سیڑھی پر قدم رکھا۔ تو خاکسار نے السید شکری القوتلی فخامۃ الرئیس کے ذاتی نمائندہ کو کہا۔

"ھاھو الاستاذ المعالی السید ظفر اللہ خاں المحترم" جہاز سے اترتے ہی پولیس کی گارد نے آپ کو سلامی دی۔ اور مختلف لیڈروں اور نمائندوں نے آپ سے یکے بعد دیگرے مصافحہ کیا پھر عاجز نے صاحب موصوف سے معانقہ اور مصافحہ کیا۔ اس کے بعد تمام احمدی دوستوں نے آپ سے معانقہ کیا۔

ایمان افروز نظارہ

محبت کی دنیا اپنا نرالا رنگ رکھتی ہے۔ اسلئے ہمارے معانقہ اور مصافحہ کا رنگ بھی دوسروں سے نرالا ہی تھا۔ جس وقت عاجز نے مکرم چودھری صاحب سے معانقہ کیا۔ اور ان سے پنجابی میں گفتگو شروع کر دی۔ اور اس کے بعد جماعت کے چھوٹے بڑوں نے ایک انتظام کے تحت مصافحہ و معانقہ کیا۔ تو عرب لیگ کے نمائندہ نے پولیس افسر سے کہا۔ "من ھولاء" یہ کون لوگ ہیں۔ مگر ان کو یہ علم ہی نہ تھا۔ کہ مکرم چودھری صاحب ہماری خواہش کے مطابق یہاں تشریف لا رہے ہیں۔ اور آپ کی آمد ہمارے لئے انتہائی سرور کا موجب ہے۔ اور انہی جذبات و احساسات کے پیش نظر ہر چھوٹا و بڑا جماعت کا دوست آپ سے معانقہ کر رہا تھا۔ اور اس نظارہ نے تمام حاضرین کو حیران کر دیا۔ ان کا خیال تھا۔ کہ مکرم چودھری صاحب ایک اجنبی کی حیثیت میں یہاں تشریف لا رہے ہیں۔ چنانچہ دمشقی اخبارات نے جہاں اس موقعہ پر یہ ذکر کیا۔ کہ آپ کا سرکاری طور پر استقبال کیا گیا۔ وہاں جماعت کے استقبال کا بھی نمایاں طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اور اہالیان دمشق کو جماعت کے علمی اور سیاسی مقام کا علم ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

پریذیڈنٹ کی خدمت میں

ہوائی اڈہ سے باہر نکلتے ہی شامی گورنمنٹ کے پریذیڈنٹ کا خاص نمائندہ آپ سے یوں گویا ہوا۔ "فخامۃ الرئیس آپ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں"۔ چنانچہ چودھری صاحب موصوف سرکاری موٹر میں پریذیڈنٹ کی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔ عاجز کو بھی آپ کی وجہ سے آپ کے ہمراہ پریذیڈنٹ کے حضور جانے کا موقعہ میسر آیا۔ شکری القوتلی نے بلند آواز سے اس عظیم الشان شخصیت کو اھلاً و سھلاً و مرحباً کہا۔ اس کے بعد پریذیڈنٹ موصوف نے درمیانی لمبی کرسی پر تشریف رکھتے ہوئے اور مکرم چودھری صاحب پریذیڈنٹ موصوف کے دائیں طرف اور عاجز بائیں طرف بیٹھ گئے۔ اور یوں گویا ہوئے:۔

اشکرکم باسمی وباسم حکومتی وباسم العرب بل باسم جمیع المسلمین یعنی میں اپنی طرف سے اور اپنی حکومت کی طرف سے اور تمام عربوں کی طرف سے بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

سنہری جواب

مکرم چودھری صاحب نے اس پر فرمایا۔ کہ شکریہ تو ایک اجنبی انسان کا کرنا چاہیئے۔ میں تو اجنبی انسان نہیں ہوں۔ کیونکہ فلسطین کا دفاع ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اسلئے میں نے اپنا فرض ادا کیا ہے۔ (مفہوم) اس پر شکری القوتلی نے یہ جواب سن کر کہا۔

"لا شک ان الدفاع عن فلسطین من واجبات المسلمین" استقبالیہ کلمات کے بعد فلسطین کا مسئلہ کن کن مراحل میں سے گزرا۔ اب عربوں کو کیا کرنا چاہیئے۔ وغیرہ مواضیع پر گفتگو ہوتی رہی۔

آپ حکومت کے مہمان ہیں

اس کے بعد السید شکری القوتلی نے کہا۔ کہ آپ میرے ساتھ مورخہ ۲/۱۲ کو دوپہر کا کھانا تناول فرمائیں۔ اور ساتھ ہی عاجز کو بھی کہا نیز آپ حکومت کے یہاں مہمان ہیں۔ اور آپ کے لئے ہوٹل میں خاص کمرہ کا انتظام کیا گیا ہے۔

میری درخواست

مکرم چودھری صاحب نے اس عاجز کو کہا۔ کہ میری طرف سے پریذیڈنٹ کو ان الفاظ میں عرض کر دیں۔ "میری درخواست ہے کہ مجھے اپنے احمدی بھائیوں کے پاس قیام کی اجازت دی جائے۔ مگر آپ کی خواہش کے احترام میں آج کی رات ہوٹل میں گزاروں گا"۔ عاجز نے اس فقرہ کا معنوی ترجمہ کر دیا۔ اس پر السید شکری القوتلی بک نے بڑی حیرانگی اور تعجب سے دریافت کیا۔ کہ کن کے پاس آپ کا قیام ہوگا؟ اس پر عاجز نے ان کو تفصیل سے بتایا۔ کہ ہم نے چودھری صاحب کا انتظام کیا ہوا ہے۔ اور ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ اس پر انہوں نے کہا۔ کہ ہم ان کے لئے پرائیویٹ مکان کا انتظام بھی کر سکتے ہیں۔ عاجز نے دوبارہ عرض کیا۔ کہ تسلی بخش انتظام ہے اس پر آپ نے اپنے ایک نمائندہ کو حکم دیا۔ کہ سرکاری موٹر کا ان کے لئے انتظام کیا جائے اور پولیس کی طرف سے ایک مرافق کا بھی۔ اور مسکراتے ہوئے مجھ سے کہا۔ کہ آپ مکرم چودھری صاحب کے آرام کے ذمہ دار ہیں۔

ہوٹل میں اجتماع

پریذیڈنٹ کے قصر سے فارغ ہونے کے بعد ہم دمشق کے سب سے بڑے خوبصورت ہوٹل Oriental palace میں آگئے جہاں مکرم چودھری صاحب کیلئے حکومت کی طرف سے انتظام کیا گیا تھا۔ شام کے کھانے پر پریذیڈنٹ کے خاص نمائندہ نے آپ کے ساتھ کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد آپ جماعت کے دوستوں سے گفتگو کرتے رہے اور جو دوست نہ آ سکے ان کی خیر و عافیت کے متعلق بھی دریافت کرتے رہے اس موقع پر بعض اخبارات کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے چنانچہ کافی رات گزرنے کے بعد مکرم چودھری صاحب کے آرام کیخاطر ہم نے ۱۲ بجے آپ کو ہوٹل میں چھوڑا۔ اور دوسرے دن صبح ۹ بجے پروگرام کے مطابق آپ مکرم الحاج بدرالدین الحصنی کے مکان پر تشریف لے آئے۔ (باقی)

خاکسار شیخ نور احمد منیر مجاہد مقیم دمشق

منگل قوم کے سردار کا اعلان

حاجی عبداللہ خانصاحب اور ملک سید اکبر خاں صاحب سرداران منگل قوم نے بمعہ اپنے ہمراہیوں کے ڈاکٹر محمد رمضان صاحب آف تھل کی دعوتِ طعام قبول فرمائی۔

حاجی صاحب نے دعوت کے بعد حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ مسلمان ایک پُرامن قوم ہیں۔ اور ان کا زرین اصول ہے۔ کہ وہ کسی قسم کی جنگ میں اُلجھنے کے لئے پہل نہیں کرتے۔ اور نہ ہی پہلے اسلامی جنگوں میں کبھی پہل کی۔ پہل ہمیشہ کفار کے حصّہ میں آتی رہی۔ کشمیر، مشرقی پنجاب اور ہندوستان میں جہاں اور جس جگہ بھی مسلمانوں کا خون بہایا گیا۔ اور جس جگہ درندگی سے یہ قتل و غارت ہُوا اس میں غیر مسلموں نے پہل اختیار کرتے ہُوئے سفاکی کا ثبوت دیا۔ لیکن تواریخ شاہد ہے۔ کہ جہاں اور جب کبھی اغیار نے مسلمانوں کے مقابلہ میں پہل کی۔ تو مسلمانوں کو ہی فتح حاصل ہوتی رہی۔ ہمیں اب بھی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہے۔ کہ وُہ کشمیر میں مسلمانوں کو فتح دے گا۔ اسلئے کہ مسلمان مظلومیت کے حالات میں تھا۔ دُشمن نے کشمیر کی ۹۰ فیصدی مسلم آبادی کو غلام در غلام بنانے کا فیصلہ کیا ہوا ہے۔ اور ظالم کے ہاتھوں کی غلامی اسلامی روایات کے سراسر خلاف ہے۔ ایک مسلمان پچاس اشخاص کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وُہ مخلص ہو۔ اور دشمن کی طرح مار دھاڑ نہ کرے۔

ہماری قوم بہادری اور سرِدی کی عادی ہے اور اگر ہم مظلوم مسلم بھائیوں کی خاطر شہید ہو تو خُدا کے نزدیک اس سے بڑھ کر اور کیا درجہ ہو سکتا ہے۔

ہم نے تہیہ کر لیا ہے۔ کہ ہم کشمیر کی جنگ کو اسوقت تک جاری رکھیں گے۔ جبتک کہ ہندوستان کا اور مہاراجہ کشمیر کا اقتدار وہاں ختم نہیں ہو گا۔ ہمیں اپنے ان ارادوں سے دُنیا کی کوئی طاقت باز نہیں رکھ سکتی۔

(خاکسار محمد احمد تھل)

جماعت احمدیہ سکھانند کے پریذیڈنٹ شہید کر دیئے گئے

معلوم ہوا ہے۔ کہ موضع سکھانند تحصیل موگہ ضلع فیروز پور کی جماعت احمدیہ کے بہت سے افراد اور دیگر بہت سے مسلمان سکھوں نے ابھی تک محصور کئے ہوئے ہیں۔ انہیں جبراً سکھ بنایا ہوا ہے۔ اور بہت سی مسلمان لڑکیاں سکھوں کے گھر آباد کی ہوئی ہیں۔ ابتک وہاں مسلمان ملٹری نہیں گئی۔ مسلمان اس انتظار میں ہیں۔ کہ کب مسلمان ملٹری آوے اور پاکستان جاویں۔ موضع سکھانند کے پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمود خانصاحب کو

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَ الْفَتْحُ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس وقت جبکہ "کوئی جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر" اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا۔

"..... سنلقی فی قلوبھم الرعب۔ اِذَا جَآءَ نصر اللّٰہ و الفتح و انتھی امر الزمان الینا۔ الیس ھذا با الحق....."

یعنی اسوقت جبکہ دُشمن انتہائی ظلم پر کمربستہ ہو جائے گا۔ ا.. . . . . اللہ تعالیٰ بہت جلد ان کے دِلوں پر کچھ ایسا رعب ڈال دے گا کہ جسم پرستی کی حالت ایک دم فتح اور نصرت سے بدل جائیگی اور زمانہ یعنی ہر چھوٹا بڑا اس سلسلہ کی طرف بڑھیگا اور اس میں شامل ہو جائے گا۔ اور یہ بات ہو کر رہے گی۔ وُہ زمانہ کب آئیگا؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ سَنُلْقِیْ فِیْ قلوبھم الرعب۔ یعنی بہت جلد ان کے دِلوں میں رعب ڈالا جائیگا اور بہت جلد وُہ وعدے پورے ہونگے اور لوگ جوق در جوق اس سلسلہ میں شامل ہونگے اور زمانہ کے اس طرف رُخ کرنے سے یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے۔ کہ عوام نہ صرف جوق در جوق سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہونگے بلکہ اپنی ہر چیز اس سلسلہ کے لئے قربان کرنے کو بھی تیار ہونگے نہ وُہ مال کی پرواہ کریںگے نہ جان کی۔

اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق وُہ وقت بہت جلد آ رہا ہے۔ لیکن اس وقت نہ مال کی قربانی کی وہ قیمت ہوگی۔ اور نہ جان کی قربانی کی۔ جو اس وقت ہے۔ جبکہ ہم تھوڑے ہیں۔ اور دُنیا میں ہماری آواز صدا بصحرا ہے۔ اسوقت تھوڑا دیا ہُوا بھی بعد میں بہت دینے سے زیادہ ہے۔ وعدوں کے لحاظ سے بیشک زمانہ کے ماحول کے مدنظر احباب جماعت نے بہت بڑھ چڑھ کر تقریباً ہر مالی تحریک میں حصہ لیا ہے۔ لیکن وعدہ وہی سچا ہے۔ جو پورا ہو۔ چندہ حفاظت مرکز، مرکز پاکستان۔ کالج فنڈ۔ منارۃ المسیح ہال فنڈ۔

۴ بندوق سے شہید کر دیا ہے۔ مرحوم موصی تھے حکومت پاکستان کو چاہیئے۔ کہ جلد از جلد سکھانند تحصیل موگہ کے مسلمانوں کو نکالے۔ اور موضع بمبہ بھائی۔ چیدہ میں بھی ... کے قریب مسلمان مرد عورتیں بچے موجود ہیں۔ اور کثرت سے سکھوں کے گھروں میں مسلمان عورتیں آباد کی ہوئی ہیں۔ محمود خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت سکھانند کا جنازہ بھی کسی نے نہیں پڑھا۔ احباب اُن کا جنازہ غائب پڑھیں اور بلندیٔ درجات کیلئے دُعا فرمائیں

(محمد ابراہیم احمدی کنٹیبل پولیس سکیورٹی سٹاف منٹگمری)

میں مخلصین جماعت نے خوب وعدے لکھائے ہیں۔ اور ان میں سے ایک طبقہ نے ادائیگی کا انتظام بھی کیا ہے۔ لیکن ابھی کثیر تعداد ایسے احباب کی ہے۔ کہ انہوں نے ایفائے وعدہ کی طرف بہت کم توجہ کی ہے۔ طوعی چندے تو الگ رہے اس ماہ لازمی چندوں کی مرکز میں وصولی کی رفتار اس عرصہ کے بجٹ کے مقابلہ میں پچاس فیصدی سے بھی کم ہے۔ چندوں کی وصولی کی تمام تر ذمہ واری مقامی سیکرٹریان مال پر ہے۔ انکو چاہیئے۔ کہ وُہ ہر ممکن کوشش کر کے اپنی جماعت کے ہر قسم کے چندے خاص کر لازمی چندے (حصّہ آمد۔ چندہ عام و جلسہ سالانہ) ہر فرد سے باقاعدگی سے حاصل کریں۔ اور فوراً مرکز میں بھجوا دیں۔ اگر بجٹ اور وعدوں کے مطابق رقم کی وصولی میں دقتیں ہوں۔ تو ان کو اپنی مجلس عاملہ مقامی میں پیش کریں۔ بہرحال چندوں کی وصولی کی طرف فوری اور خاص توجہ کی ضرورت ہے

(نظارت بیت المال)

مہاجرین کے متعلق اطلاعات

(۱) کراچی یا سکھر میں کسی احمدی پرائیویٹ میڈیکل پریکٹشنر اور کیمسٹ کی دوکان چل نکلنے کا میدان ہو اور دوکان کے لئے جگہ مل سکتی ہو۔ اور مقامی احباب اس سلسلہ میں مدد کر سکتے ہوں۔ تو مہربانی کر کے مندرجہ ذیل پتہ پر خاکسار کو اطلاع فرما دیں۔

ڈاکٹر سید فیاض حسین کچہری بازار اوکاڑہ

(۲) ہربنس پورہ ریلوے سٹیشن سے آتے ہوئے میری ایک گٹھڑی گاڑی کی چھت پر سے کھل کر گر پڑی۔ جس میں میری کتابیں۔ فائل۔ سرٹیفکیٹس تھے ان میں ایک قلمبند نسخہ بنام گلشن وحدت تھا۔ جس میں آنحضرت صلعم اور بعض اور پیشوایان دین کی سیرت میں نے اپنے انداز میں تحریر کی تھی۔ مجھے اور سامان کی ضرورت نہیں۔ البتہ کتابوں۔ قلمبند نسخہ اور تحریری میٹریل کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی صاحب جس کو یہ سامان ملے یا اس کا کچھ حصّہ ملے تو ناظر صاحب امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کی خدمت میں پہنچا دیں۔

امیر عالم مہاجر از سامانہ معرفت امیر جماعت احمدیہ لیہ ضلع مظفر گڑھ

(۳) خاکسار کا لڑکا صوبیدار محمد علی مطلع رہے کہ ہم لوگ میل برجی چک ۷، ڈاکخانہ ڈھاباں سنگھ سٹیشن ضلع شیخوپورہ میں بخریت ہیں۔ اپنی خیریت اور پورا پتہ سے اطلاع دیں۔ تا کہ خط و کتابت کر سکیں۔

چوہدری نواب الدین میل برجی چک 7 ڈاکخانہ نواں پنڈ براستہ ڈھاباں سنگھ سٹیشن ضلع شیخوپورہ

(۴) صفات غلام فاطمہ دختر مبارک علی سابق ہیڈ ماسٹر سنوان ضلع حصار زوجہ غلام نبی ساکن بیراداس علاقہ پٹیالہ نظامت نارنول جو جنم اشٹمی کے موقع قافلہ جھجھر و گڑہ سے چھینی گئی ہے۔ بعمر ۱۸ سال رنگ سانولا قد لمبیت اگر کسی کیمپ میں مغربی پنجاب میں موجود ہو۔ تو ذیل کے پتہ پر آگاہ فرما دیں۔

(۵) مبارک علی ہیڈ ماسٹر معرفت عبداللہ خاں پوسٹ مین مقام خانیوال ضلع ملتان ساکن کوسلی ضلع رہتک

(۶) مجھے مندرجہ ذیل احباب کے ایڈریس مطلوب ہیں:۔

(۱) جناب مرزا اعظم بیگ صاحب رائل ہوٹل کراچی

(۲) جناب محمد ظہور صاحب (ڈاکٹر) دارالبرکات قادیان

(۳) جناب مولوی ظفر احمد صاحب دارالفضل قادیان

(۴) جناب مہر دین صاحب دودھ فروش کھارا

(۵) جناب شیخ فضل حق صاحب ریٹائرڈ گارڈ دارالرحمت قادیان حال کراچی

(۶) محمد فقیر اللہ خانصاحب ڈپٹی انسپکٹر سکولز کوٹ رادھاکشن

نور محمد خاں مستری۔ و کرم دین مستری احمدی نیو دہلی نزد کچہری مسجد والے جہاں کہیں بھی ہوں خیریت کی اطلاع دلویں۔ میں حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں بخیریت پہنچ گیا ہوں۔ میرا پتہ یہ ہے۔

نبی بخش (رسولپور والا) حال حافظ آباد (معرفت محمد مراد احمدی) محلہ قلعہ گڑھ ضلع گوجرانوالہ

(۷) جب سے فسادات شروع ہوئے ہیں چوہدری دوست محمد خانصاحب ایم۔ اے بی ٹی (میڈلسٹ) گورنمنٹ ہائی سکول جالندھر آف موضع بردی ضلع ہوشیارپور کیطرف سے کوئی اطلاع نہیں آئی۔ اُنکے متعلق ہم لوگ سخت تشویش میں ہیں۔ اگر وُہ خود یہ اعلان پڑھیں یا یہ سطور اُنکے کسی جان پہچان والے کی نظر سے گذریں تو براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر چوہدری صاحب موصوف کی خیریت کی خبر اور ایڈریس لکھ دیں۔ چوہدری غلام حسین احمدی نواں محلہ جہلم

ملازمین نیوی کے اہل خانہ اور رشتہ داروں کیلئے اعلان

نیوی میں ملازمت کرنے والے نوجوانوں کے اہل خانہ یا رشتہ دار جو مشرقی پنجاب یا ہندوستان سے لاہور پہنچیں۔ اور جنہیں گرم کپڑوں یا کسی اور مدد کی ضرورت ہو۔ وہ

نیول لائزن افسر رائل پاکستان نیوی۔ ریذیڈنسی واقعہ مال روڈ لاہور سے ملیں۔

اُن کی ہر ممکن اعانت کی جائے گی۔

الناظم:۔ خواجہ عبدالرحیم۔ ڈبلیو۔ الیس۔ ایم

برائے نیول لائزن آفیسر (پاکستان)

لاہور

انسپکٹران بیت المال کیلئے

انسپکٹران بیت المال کو بار بار توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ اس وقت اپنے دوروں میں وہ وصولی چندہ جات پر زیادہ زور دیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے سکرٹریان مال جماعتہائے مقامی کی وصولی چندہ جات میں امداد کریں اور رقوم ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجوانے کی تلقین کریں بلکہ اگر رقم کافی ہو۔ اور مناسب ذریعہ اس کے بھجوانے کا نہ ہو۔ تو خود رقم لے کر مرکز میں جمع کرا جائیں۔ اُمید ہے۔ کہ انسپکٹران ایسا کر رہے ہوں گے۔ لیکن وہ اپنی ہفتہ وار رپورٹ باقاعدہ نہیں بھجوا رہے۔ جس سے معلوم ہو سکے۔ کہ موجودہ ایام میں جو آمد چندہ جات گر گئی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ انسپکٹران بیت المال کو ایک بار پھر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے موجودہ دوروں میں وصولی چندہ جات کے کام میں خاص طور پر امداد کریں اگر کسی جماعت میں مخلصین سست ہوں۔ تو وہاں بہتر دوستوں کا انتخاب کرائیں۔ اور اگر کم ہوں۔ اور کام زیادہ ہو۔ تو مخلصین کی تعداد میں زیادتی کرائیں۔ اور اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ہفتہ باقاعدگی سے بھجوائیں۔ جس میں حسب ذیل امور کا خاص ذکر ہو۔

(۱) میزان رقم جس کی وصولی میں امداد دی گئی۔ یا خود وصول کرائی ہو

(۲) کس قدر جماعتوں کا اس ہفتہ میں دورہ کیا۔ (۳) تشخیص آمد کے سلسلہ میں کس قدر رقم کی زیادتی ہوئی۔ (۴) بقایا چندوں کی میزان کیا ہے (ہر چندہ الگ الگ دکھایا گیا ہو) اور کمی کی وجہ کیا ہے؟

(نظارت بیت المال)

چوہدری فیض احمد صاحب انسپکٹران بیت المال کہاں ہیں

چوہدری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کا ایک خط یکم نومبر ۴۷ء کا پوہلا مہار ان سے دفتر ہذا میں موصول ہوا تھا۔ جس میں انہوں نے تحریر کیا تھا۔ کہ اب میں چند روز کے اندر اندر تیاری کر کے سفر پر روانہ ہو جاؤں گا۔ مگر اس کے بعد سے آج تک اُن کی کوئی رپورٹ دفتر ہذا میں نہیں ملی۔ اُن کو پھر مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اس اعلان کے بعد اپنے قیام سے دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔ اگر ان کو جاننے والے صاحب یا جماعت پوہلا مہار ان کے احباب میں سے کوئی صاحب اُن کا پتہ جانتے ہوں تو دفتر ہذا کو فوراً اطلاع دیں (نظارت بیت المال)

قادیان دارالامان

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاک بستی دارالامان میں جو احمدی اس وقت بطور درویش رہتے ہیں۔ ان کی خدمت میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ کی مستعد کاپیاں ارسال کی گئی تھیں۔ اور ان کو بذریعہ فون بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مطالبہ دفتر اول کی چودھویں سال از دفتر دوم کے سال چہارم کی اطلاع ہو چکی تھی۔ چنانچہ امیر جماعت مقامی نے فون پر اطلاع ملنے پر جمعہ میں تحریک فرمائی۔ اس پر دارالامان کے درویشوں نے درویشانہ زندگی کے دن کاٹتے ہوئے جس جوانمردانہ شان اور اخلاص و ایمان کا مظاہرہ کیا۔ وہ اُن کی اس فہرست سے جو ۸۲۷۳ کی ہے۔ اس سے بہت نمایاں اور غیر معمولی ہونے کا بین ثبوت ہے۔ اور فہرست میں ۲۲۲ درویشوں کے نام ہیں۔ امیر جماعت دارالامان نے اطلاع دی ہے۔ کہ دوسری فہرست بھی تیار کی جا رہی ہے۔ جو عنقریب ارسال ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ فہرست کے متعلق کچھ تفصیل سے پھر لکھا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

پاکستان کی جماعتوں اور ہندوستان سے پاکستان میں احمدیوں کو چاہیئے۔ کہ اپنے وعدوں کی فہرستیں جلد سے جلد حضور کے ارسال فرمادیں اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے

(وکیل المال تحریک جدید)

قلات اور پاکستان میں کیوں سمجھوتہ نہیں ہوا

وزیر خارجہ کا بیان

پشاور ۱۸ دسمبر:۔ آج قلات کے دیوان عام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے قلات کے وزیر خارجہ مسٹر ڈی۔ وائی فل نے کہا۔ کہ باوجود انتہائی زبردست کوشش کے ہمارا کوئی باعزت معاہدہ پاکستان کے ساتھ طے نہیں ہو سکا۔ یہ معاہدہ دونوں حکومتوں کے مستقبل کے تعلقات کے سلسلہ میں تھا۔ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ اس معاہدے میں تین بڑی مشکلات درپیش ہیں۔ گفت و شنید ابھی تک جاری ہے۔ پہلی مشکل شمولیت کے معاہدے کے سلسلہ میں ہے۔ قلات معاہدے کی رو سے رسل و رسائل حفاظت اور امور خارجہ کے محکمے پاکستان کے سپرد کر دینے کیلئے تیار تھی۔ لیکن پاکستان نے غیر مشروط طور پر شمولیت کا مطالبہ کیا۔ دوسری مشکل پٹے کے علاقوں کے متعلق ہے جو برطانیہ کی عملداری ختم ہونے پر پٹے کے علاقے۔ دلیں قلات کو ملنے چاہئیں۔ لیکن پاکستان اس ضمن میں کچھ کرنے کے لئے تیار نہیں تھا۔ جب تک کہ شمولیت کا سوال حل نہ ہو جائے۔ آخر میں مسٹر فل نے کہا۔ کہ تیسری مشکل خاران اور لاس بیلا کی ریاستوں کے متعلق ہے۔ کیونکہ یہ دونوں ریاستیں قلات کی عملداری کو تسلیم نہیں کرتیں۔ اور پاکستان کا رویہ اس کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ (گلوب)

زمانے کی رفتار کمیونزم۔ سوشلزم وغیرہ کو ختم کر دے گی

پنڈت جواہرلال کی تقریر

نئی دہلی ۱۹ دسمبر:۔ پنڈت جواہرلال نہرو نے کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے مزدوروں اور سرمایہ داروں کے متعلق کہا۔ کہ اب دونوں جماعتوں کے درمیان جلد از جلد کوئی سمجھوتہ ہو جانا چاہیئے۔ موجودہ اقتصادی اور تمدنی بدحالی کو دور کرنے کے لئے زیادہ پیداوار کی ضرورت ہے۔ اور یہ اس وقت ممکن ہو سکتی۔ جب کہ دونوں جماعتیں مل جل کر کام کریں مزدوروں سے نرمی کے ساتھ سلوک کیا جائے۔ جنگ کے زمانہ میں سرمایہ داروں نے مزدوروں کو خوب لوٹا ہے۔ تمام کمائی میں مزدوروں کا بھی حصہ ہونا چاہیئے۔ پس اب زیادہ سے زیادہ پیداوار کی جائے۔ تو ان کو زیادہ سے زیادہ حصہ ملے گا۔ حالات اس طرح بدل رہے ہیں۔ کہ سوشلزم اور کمیونزم کا جلد خاتمہ ہونے والا ہے۔ دنیا کے مستقبل میں ہندوستان کو بھی حصہ لینا چاہیئے۔ (گلوب)

امریکہ میں حبشیوں کی پوزیشن

نیویارک ۱۸ر دسمبر:- امریکہ میں جنوبی ریاستوں میں حبشیوں کی پوزیشن بہتر ہو رہی ہے۔ ایک مقدمے میں ۹ حبشیوں کو قید کی سزا دیدی گئی تھی۔ لیکن سپریم کورٹ نے اس مقدمے پر نظر ثانی کرنے کی اجازت دیدی ہے اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے۔ کیونکہ ان حبشیوں کو سزا دینے والے جج غیر حبشی تھے۔ اس لئے ان کے ساتھ بے انصافی ہونے کا امکان موجود تھا۔

ایک اور مقدمے میں ایک یہودی کو سزائے موت دیدی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس قسم کی وجوہات کے پیش نظر اس کے خلاف نئے سرے سے مقدمہ چلانے کا حکم دیا ہے سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ حبشیوں کو انتخابات میں ووٹ دینے کا حق حاصل ہونا چاہیئے۔ اور انہیں سیاسی پارٹیوں کا ممبر بننے سے روکنا نہیں چاہیئے۔

اس کے باوجود جنوبی امریکہ کے کئی حصوں میں حبشیوں کو ووٹ دینے کی اجازت نہیں تاہم حالات پہلے کی نسبت بہتر ہو رہے ہیں ابھی تک حبشیوں کو عام طور پر جمہوری کا ممبر نہیں کیا جاتا۔ (گلوب)

لنڈن میں ہندوستانی آرٹ کی نمائش

لنڈن ۱۸ر دسمبر:- کرسمس کی چھٹیوں کی وجہ سے لنڈن میں ہندوستانی آرٹ کی نمائش دیکھنے والوں کی تعداد میں کافی فرق پڑ گیا ہے۔ نمائش کے منتظمین اسے قابل تشویش نہیں سمجھتے۔

ایک افسر نے نمائندہ گلوب کو بتایا کہ اس وقت قریباً پندرہ سو آدمی ہر روز نمائش دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ ابھی تک کل ۲۶۰۰۰ ہزار اشخاص نمائش دیکھ چکے ہیں۔ (گلوب)

گائے کشی پر پابندی

ناگپور ۲۰ر دسمبر معلوم ہوا ہے کہ سی پی میں وردہ میونسپل کمیٹی نے میونسپل حدود میں گائے کشی پر پابندی لگا دی ہے۔ اسی سلسلے میں کمیٹی کے اجلاس میں ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس کے مطابق شہر کی حدود میں گائے کا گوشت فروخت نہیں کیا جا سکے گا۔ (گلوب)

ڈھاکہ ۱۸ر دسمبر ڈھاکہ کے روزنامہ اخبار ایوننگ ایکسپریس کے ایڈیٹر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ آپ نے اخبار میں ایک ایسا مضمون لکھا تھا جسے حکام نے امن عامہ [illegible] کے منافی خیال کیا ہے۔ (گلوب)

مغربی یورپ میں کمیونزم کا اثر و رسوخ ختم ہو جائیگا

مانچسٹر گارڈین کا تبصرہ

لنڈن ۱۸ر دسمبر:- لنڈن کانفرنس کے متعلق اخبار مانچسٹر گارڈین نے اپنے ایک آرٹیکل میں لکھا تھا۔ کہ جب یورپ آمدنی کی راہ میں گامزن ہوگا تو مغربی یورپ میں کمیونزم کا اثر و رسوخ ختم ہو جائے گا۔

فرانس۔ اٹلی اور جرمنی کی کمزوری کی وجہ سے آدمی خیال کرتا ہے۔ کہ مغربی یورپ میں کمیونزم پھیل جائے گا۔ جب تک یہ حالات رہیں گے۔ جدوجہد جاری رہے گی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تقسیم کی وجہ سے اس سلسلہ میں سرگرمیاں اور بھی تیز کر دی گئی ہیں۔ اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔ کہ کمیونسٹ پچھلے دو سالوں میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ جب کہ سب حالات ان کے لئے مفید تھے۔ ترقی کے زمانے میں کمیونسٹوں کی طاقت خود بخود ختم ہو جائے گی۔ یورپ تب بھی جبکہ وہ اپنی پہلی سی ترقی حاصل کرے گا۔ (گلوب)

ہر مسلمان کو عربی زبان سیکھنی چاہیئے

لاہور ۱۹ر دسمبر:- ڈاکٹر محمد العربی آف اورینٹل کالج نے آج لا کالج میں تقریر کرتے ہوئے عربی زبان سیکھنے پر زور دیا۔ آپ نے کہا کہ یہ ہماری مذہبی زبان ہے۔ اور اس وجہ سے دنیا کے تمام مسلمانوں میں خواہ وہ چین کے رہنے والے ہوں یا یورپ کے ہندوستانی ہوں یا عرب کے درمیان ایک لحاظ سے مشترک ہے اور ان کو آپس میں ملانے کا کام کرتی ہے۔ آپ نے دوسرے اسلامی ممالک سے تمدنی مذہبی اور ادبی تعلقات قائم کرنے پر بھی زور دیا۔ (اے پی آئی)

صوبہ سرحد میں راشن کا انتظام تسلی بخش ہے

پشاور ۱۹ر دسمبر:- پچھلے پندرہ دنوں میں یہاں پر کراچی اور بہاولپور سے کافی گندم آگئی ہے۔ حکومت نے راشن والے علاقوں میں گندم کم خرچ کرنے کی مہم شروع کر دی ہے۔ جو غیر مسلم صوبے کو چھوڑ کر ہندوستان چلے گئے ہیں۔ ان کے کارڈ منسوخ کر دئے گئے ہیں۔

نیز پشاور کے لئے اعلیٰ باسمتی چاول منظور ہو گیا ہے۔ جو عنقریب یہاں پہنچ جائے گا۔ صوبہ میں راشن کا انتظام تسلی بخش ہے۔ (اے پی آئی)

قضیہ فلسطین کے متعلق عرب لیگ کا فیصلہ

قاہرہ ۲۰ر دسمبر:- آج عرب لیگ کونسل کا اجلاس خصوصی ۱۰ روز کے بعد ختم ہوا۔ اجلاس کے فیصلے ابھی تک پوشیدہ رکھے گئے ہیں۔ ایک اخبار نے لکھا ہے کہ کونسل نے تقسیم فلسطین کے فیصلہ کو نہ قبول کیا ہے اور نہ ہی فی الحال یکقلم مسترد کیا ہے۔

ایک اور اخبار نے لکھا ہے کہ کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم اس ناجائز اور غیر منصفانہ مسئلہ تقسیم کے خلاف جدوجہد کریں گے۔ عرب لیگ کے سیکرٹری عزام پاشا نے ایک بیان میں بتایا کہ ہم نے سترہ فیصلے کئے ہیں جو ہمارے آئندہ اقدامات میں ممد و معاون ثابت ہوں گے۔ اور فی الحال ہم نے ان کو پوشیدہ رکھا ہے۔ (رائٹر)

ریاست حیدرآباد کی اقتصادی حالت سدھارنے کی کوشش

وزیر اعظم کا بیان

حیدرآباد دکن ۱۸ر دسمبر:- مسٹر لئیق علی نے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنی پہلی پریس کانفرنس میں حکومت کی آئندہ پالیسی کا اعلان کیا۔ آپ کی توجہ ریاست کی اقتصادی حالت کو سدھارنے کی طرف ہے۔ آپ کے نزدیک بہت کچھ قیمتی وقت سیاسی الجھنوں کو سلجھانے میں صرف ہو چکا ہے اور اب ضرورت ہے کہ اقتصادی نظام اس قسم کا ہو کہ لوگوں کے کثیر حصہ کو نوکریاں مل سکیں اور ان کے کام کرنے کی قوت میں بھی ترقی کی جائے تا عوام کا معیار زندگی بلند ہو جائے۔ حکومت کی تشکیل کے متعلق آپ نے کہا کہ پوری کوشش کی گئی تھی کہ ہر سیاسی جماعت کو حکومت میں نمائندگی مل جائے۔ اور تمام جماعتیں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ مگر بعض جماعتیں صلح کرنے کے لئے رضامند نہیں ہوئیں۔ اور انہیں حکومت کو قصور وار نہیں ٹھہرایا جا سکتا آپ نے کہا تجویز زیر غور ہے کہ ریاست کے دستور حکومت کیلئے ایک کمیٹی کو مقرر کیا جائے۔ جو جلد موزوں اور مناسب حال دستور تیار کر دے۔ (اے پی آئی)

تعلیم کے ساتھ فوجی مزاہمت حاصل کریں

حیدرآباد ۱۹ر دسمبر:- مجلس اتحاد المسلمین کی مجلس عمل کے صدر مسٹر عبدالرؤف نے کل رات طلبہ کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد کی آزادی کو برقرار رکھنا آپ لوگوں کا اولین فرض ہے۔ آپ کو چاہیئے کہ اپنے اوقات مجلس اتحاد المسلمین کے تیار کردہ لائحہ عمل کے مطابق خرچ کریں۔ یعنی پڑھائی سے مزاہمت حاصل کر کے فوجی ٹریننگ حاصل کریں۔

سندھ میں فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلہ میں گرفتاریاں

کراچی ۱۹ر دسمبر:- صوبہ سندھ کے وزیر اعظم مسٹر ایم ایچ کھوڑو آج فرقہ وارانہ فسادات کا جائزہ لینے کے لئے حیدرآباد سندھ تشریف لے گئے ہیں۔

سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ حالیہ فسادات میں اکتیس اموات ہوئیں۔ اور انیس اشخاص زخمی ہوئے۔ اس سلسلہ میں دو سو آدمی گرفتار کر لئے جا چکے ہیں

زیادہ اخراجات پر پابندی

لاہور ۱۹ر دسمبر:- گورنمنٹ مغربی پنجاب نے اپنے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا ہے کہ کرسمس کے تہوار کے موقع پر ۲۴-۲۵-۳۰ دسمبر اور یکم جنوری کو کوئی شخص ہوٹلوں اسٹوراں اور دوسرے کھانوں کے مقامات پر ساڑھے روپے سے زیادہ خرچ نہیں کر سکتا۔

کرسمس کے موقع پر کھانڈ کے راشن میں اضافہ

لاہور ۱۹ر دسمبر:- ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ اس کرسمس کے موقع پر عیسائیوں کو فی کس ۲ چھٹانک چینی زیادہ ملے گی۔ (اے پ)

لاہور ۱۹ر دسمبر:- ضلع لائل پور کے پناہ گزین چکوں میں کام کرنے کے لئے ایک امریکن گروہ لاہور پہنچ گیا ہے۔ (اے پ)

لاہور ۱۹ر دسمبر جڑانوالہ گاؤں کے ایک پبلک جلسہ میں سات ہزار نقدی قائداعظم ریلیف فنڈ کے لئے جمع ہوا۔ جلسہ میں لائلپور کے ڈپٹی کمشنر آغا عبدالحمید نے تقریر کی (اے پ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی

یہود نے عربوں پر بمباری کرنے کے لئے ہوائی جہازوں کا استعمال شروع کر دیا۔

شیخ عبداللہ کی مراجعت

سرینگر ۱۸ دسمبر۔ آج کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ معہ اہلیہ بذریعہ ہوائی جہاز جموں گئے۔ وہاں دو دن کے قیام کے بعد آپ دہلی روانہ ہو جائینگے (گلوب)

میسور کے طالب علموں کا مطالبہ

میسور ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ میسور کے قریباً ساٹھ طالب علموں نے براڈکاسٹنگ کے وزیر انچارج کو اطلاع دی ہے۔ کہ اگر ۱۹ دسمبر تک ریڈیو اسٹیشن سے پروگرام کے خاتمہ پر بندے ماترم کا قومی گیت نہ گایا گیا۔ تو وہ ستیہ گرہ شروع کر دیں گے۔

اس ریڈیو سٹیشن کا نام آکاش بانی براڈکاسٹنگ سٹیشن ہے۔ اس وقت یہاں سے صرف میسور کا قومی گیت براڈکاسٹ کیا جاتا ہے۔ (گلوب)

بمبئی میں بس سروس بہتر بنانے کی تجویز

بمبئی ۱۸ دسمبر۔ بمبئی میں بس سروس کو بہتر بنانے کی تجویز تیار کی گئی ہے۔ شہر میں دو سو نئی بسیں چلائی جائیں گی۔ تھوڑے عرصہ کے بعد مزید ایک سو بسیں یہاں پہونچ جائینگی۔ ہر مہینے سروس میں دس بسوں کا اضافہ کیا جائے گا۔ ٹرانسپورٹ سسٹم خراب ہونے کی وجہ سے شہر کی تجارت و صنعت کو نقصان پہونچ رہا ہے۔ اس سے حالات بہتر ہو جائیں گے بمبئی کی آبادی اس وقت ۳۰ لاکھ ہے۔ گلوب

عربوں کے ایک گاؤں پر یہود نے بمباری کی

یروشلم ۱۹ دسمبر فارا نے میر ڈائیل شبوا نے یہ الزام تراشا ہے۔ کہ یہودیوں کے ایک سول ہوائی جہاز نے عربوں کے ایک گاؤں پر بم برسائے مسٹر نے گلوب کے نمائندے کو بتایا۔ کہ یہودیوں کے ہوائی جہاز نے جان بوجھ کر بم برسائے۔ کتنی حیرانی کی بات ہے۔ کہ حکومت نے یہودیوں کو عوام پر جابرانہ حملے کرنے کے لئے سول کے ہوائی جہاز استعمال کرنے کی اجازت دے دی۔ اس حملہ کے متعلق عرب نیشنل کمیٹی کے لیڈروں کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ گلوب

گورنر برما کا آخری دربار

رنگون ۱۸ دسمبر برما کے آخری انگریز گورنر ۲۵ دسمبر کو گورنمنٹ ہاؤس میں دربار منعقد کریں گے۔ اس دربار میں آپ برمی ہندوستانی اور برطانوی اصحاب کو خطاب کریں گے گلوب

ولندیزی حکومت کیوں انڈونیشیا کے دارالسلطنت کے پاس فوجیں جمع کر رہی ہے

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ مشکوک حالات کی وجہ سے انڈونیشیا اور ولندیزی حکومت میں مصالحت کا کام بڑی سست رفتاری سے ہو رہا ہے۔ انڈونیشی حکومت کو ولندیزوں کے خلاف یہ شکائت ہے۔ کہ وہ کیوں انڈونیشیا کے دارالحکومت کے نزدیک فوجیں اکٹھی کر رہی ہے۔ ولندیزوں کا کہنا ہے۔ کہ یہ فوجیں کسی بُرے مقصد کے لئے نہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ولندیزی وزیر اعظم ڈاکٹر بل جو ہالینڈ سے بذریعہ طیارہ انڈونیشیا گئے تھے کا مقصد انڈونیشیا سے سمجھوتہ کرنا نہیں تھا۔ بلکہ انڈونیشیا میں متحدہ حکومت کے قیام کی تجویز کو عملی جامہ پہنانا تھا۔ (گلوب)

فلسطین میں فسادات کے دنوں میں رسل و رسائل کا انتظام

دمشق ۱۹ دسمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ شام کے وزیر اعظم کی قاہرہ کانفرنس سے واپسی پر عرب ممالک کی رسل و رسائل کمیٹی کا اجلاس منعقد ہونے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ اس اجلاس میں عام ریل۔ رسل و رسائل کے ذرائع اور ٹیلیفون کے متعلق گفت و شنید ہوگی۔ تاکہ فلسطین میں فسادات کی آگ بھڑک اٹھنے سے رسل و رسائل کا سلسلہ قائم رہ سکے۔ گلوب

مسلم ممالک میں تعاون ضروری ہے

بغداد ۱۹ دسمبر۔ ہندوستان۔ پاکستان اور افغانستان کے لئے ٹرانس جورڈن کی حکومت کی طرف سے مقرر کئے گئے پہلے سفیر مسٹر محمد امل تردکی پاشا نے کراچی جاتے ہوئے گلوب کے نمائندہ کو بتایا کہ عرب ممالک اور مسلم ممالک میں بین الاقوامی تعلقات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعاون لازمی ہے۔ ہمارے تعاون کی وجہ سے ہی فلسطین تقسیم سے بچ سکتا ہے۔ (گلوب)

بہار میں پناہ گزینوں کے بسانے کا انتظام

پٹنہ ۱۸ دسمبر۔ حکومت بہار۔ پنجاب۔ سندھ اور سرحد سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کو دوبارہ آباد کرنے کی تجویز کر رہی ہے۔ پناہ گزینوں کو آباد کرنے کے لئے محکمہ کے ڈائرکٹر نے پٹنہ میں ایک بلاک تیار کرنے کی سکیم مرتب کی ہے۔ گلوب

حکومت پاکستان عربوں کو ہتھیار مہیا کریگی

قاہرہ ۱۸ دسمبر۔ مصر کے ایک مشہور اخبار کی اطلاع کے مطابق عرب ملکوں نے ایک اعلےٰ فوجی افسر کو پاکستان سے ہتھیار خریدنے کے لئے بھیجا ہے گلوب

مشرقی پنجاب کانگرس کمیٹی کا اجلاس

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ پنجاب کی صوبائی کانگرس کمیٹی کا جنرل اجلاس انبالہ چھاؤنی میں ۳۰ دسمبر کو منعقد ہوگا پنجاب کانگرس کے صدر ڈاکٹر سیف الدین کچلو صدارت کے فرائض سر انجام دیں گے۔ گلوب

جعلی نوٹ تیار کرنیوالا گروہ

بنارس ۱۸ دسمبر۔ لکھنؤ کے سی۔ آئی۔ ڈی انسپکٹر مسٹر جے۔ بی سنگھ نے جعلی نوٹ تیار کرنے والے گروہ کے ایک ایجنٹ کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے قبضہ سے دس دس روپے کے ۸۸ جعلی نوٹ برآمد ہوئے۔ گلوب

جوٹ کی پیداوار بڑھانے کا فیصلہ

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی بنگال کی حکومت نے مغربی بنگال میں جوٹ کی پیداوار بڑھانے کے لئے کلکتہ میں جوٹ کی ریسرچ کے کام کے لئے دو درسگاہیں کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ (گلوب)

آج یوم لحاف ہے

اور ہم نے شہر لاہور سے پچاس ہزار لحاف اکٹھے کرنے ہیں۔ تاکہ موسم سرما کے ظالم ہاتھوں سے اپنے مہاجر بھائیوں کو محفوظ رکھ سکیں۔ چنانچہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ افسران محکمہ مال۔ آبادکاری۔ پولیس اخبار نویس۔ مجسٹریٹ صاحبان۔ علمائے دین اور معززین شہر مختلف گروپ بنا کر شہر کا دورہ کریں۔ اور ہر مسلمان ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے حسب توفیق لحاف پیش کرے۔ جن کی باقاعدہ رسید دی جائیگی۔

اگر خدانخواستہ ایسا گروپ آپ کے دولت خانہ تک نہ پہونچ سکے۔ تو آپ خود تکلیف گوارا کرتے ہوئے اپنے نزدیکی تھانے میں بھیجدیں۔ یا ٹیلیفون پر اطلاع کریں۔ تاکہ نمائندہ خود آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر لحاف وصول کرلے۔

۲۱ دسمبر

نام تھانہ	ٹیلیفون نمبر	نام تھانہ	ٹیلیفون نمبر
سول لائن	۴۵۶۷	مغلپورہ	۴۱۲۰
مزنگ	۱۴۳۰	چھاؤنی	۷۲۱۲
اچھرہ	۵۰۲۳	مصری شاہ	۴۴۰۱
ماڈل ٹاؤن	۶۲۹	موچی دروازہ	۲۱۹۰
ٹبی	۳۵۵۳	اکبری	۴۱۷۰
کوتوالی	۴۰۸۰	لوہاری	۳۷۵۶
نئی انارکلی	۴۲۵۰	گڑھی شاہو	۴۶۳۵
پرانی انارکلی	۴۰۶۰	بھاٹی	۳۵۵۴
گوالمنڈی	۲۷۷۹	نواں کوٹ	۴۰۲۷
نولکھا	۳۶۹۲	مستی گیٹ	۳۴۰۹
لوہاری	۴۶۹۳	بیت المال	۴۲۲۶

علاوہ ازیں نقدی۔ کمبل اور گرم کپڑے بھی قبول کئے جا سکتے ہیں

ظفر الاحسن
ڈپٹی کمشنر لاہور

(آبادی اشاعت)